فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

فی پرچہ دس پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

۲۳ رجب ۱۳۸۲ھ

الفضل ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۱ فتح ۱۳۴۱ھ | ۲۱ دسمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۰ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل قبل دوپہر اور شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

مورخہ ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳ دسمبر کو جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں جامعہ کی گراؤنڈز میں منعقد ہو رہی ہیں۔ افتتاح ۲۰ دسمبر صبح ۹ بجے ہوگا۔ اور تقسیم انعامات کی تقریب ۲۳ دسمبر کو دس بجے صبح منعقد ہوگی۔ جس میں محترم مولانا ارجمند خان صاحب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائیں گے شائقین حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔

سکرٹری ٹورنامنٹ
جامعہ احمدیہ ربوہ

جلسہ سالانہ شروع ہونے میں اب گنتی کے صرف چند دن ہی باقی ہیں

خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں ہے اور اسکی غیر معمولی تائید و نصرت کے دروازے پھر کھلنے والے ہیں

ہمارے نہایت ہی بابرکت، مقدس، اور الٰہی جلسہ سالانہ کے مقدس ایام قریب سے قریب تر آرہے ہیں، انہیں قریب ہی نہیں آرہے۔ بلکہ اب گنتی کے صرف چند دن باقی ہیں کہ یہ بابرکت جلسہ دعاؤں ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں تائید و نصرت الٰہی کی عظیم الشان روایات کے ساتھ پھر منعقد ہونے والا ہے۔ اس کے انعقاد کے ساتھ شمع احمدیت کے پروانوں کے لئے خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے دروازے پھر کھلنے کو ہیں انشاء اللہ تعالیٰ خدائی وعدہ کے مطابق وہ آئیں گے اور بے اختیار اپنے دل کی گہرائیوں سے لبیک، لبیک کی صدائیں بلند کرتے ہوئے آئیں گے۔ اور اس طرح سے اپنے آپ کو خدائے قادر و قدوس کی غیر معمولی تائید و نصرت کا مورد بنا کر ثابت کر دکھائیں گے کہ وہ خدا کے مبعوث کردہ مسیح کے ساتھ محبت و عشق کے ایک ایسے رشتہ میں منسلک ہیں کہ کوئی دنیوی مصروفیت یا کوئی اور مشکل یا سفر کی صعوبت اس پر اثر انداز نہیں ہوسکتی

ادھر اہل ربوہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور انہیں ہر طرح آرام پہنچانے کی خاطر جملہ انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف ہیں۔ وہ دیدہ و دل فرش راہ کئے بشدت منتظر ہیں کہ وہ آئیں۔ جوق در جوق آئیں پہلے سے بھی بڑھ کر تعداد میں آئیں اور ربوہ کی مقدس سرزمین کو اپنے سجدہ ہائے شوق سے بسا کر اس میں ہر آن ہمارے رہنے والے ذکر الٰہی کی شان کو دوبالا کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احباب کو ذوق و شوق اور ولولہ عشق کے زیر اثر پہلے سے بھی بڑھ کر تعداد میں آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کا آنا ان کے اپنے خاندانوں کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت ہو ان کی برکات سے مرکز والے متمتع ہوں اور وہ خود مرکز کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز ہوں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۷ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے:۔

"آج رات حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت بہت بے چین رہی۔ گھبراہٹ بہت تھی۔ بارہ بجے تھوڑی سی آنکھ لگی۔ اور پھر ایک بجے کھل گئی اور پھر صبح تک بے چینی رہی۔ بیچ میں کبھی دل پر دباؤ بھی پڑتا تھا مگر زیادہ تکلیف گھبراہٹ اور بے چینی کی تھی"۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی خدا حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

م دعا فرمائیں۔ محتاج خاکسار: عطاء اللہ عفا اللہ عنہ ایڈووکیٹ راولپنڈی حال 2665 مارل برو کورٹ سینٹ لوران مانٹریال (۹ پی کیو) کینیڈا

ضروری اعلان

برائے رضاکاران بر موقعہ جلسہ سالانہ

باہر سے آنے والے جن انصار و خدام نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے اپنے نام پیش کئے ہیں وہ مورخہ ۲۴، ۲۵ دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت ۲ بجے تا ۴ بجے شام دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں تشریف لاکر "دفتر منتظم معاونین" سے اپنی ڈیوٹی معلوم کر کے فوراً اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ کی دائیں آنکھ کا مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۲ء کو رائل وکٹوریہ ہسپتال مانٹریال میں اپریشن ہوا ہے۔ میں بصد منت درخواست کرتا ہوں کہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت ان کی شفایابی اور اپریشن کی ہر طرح کامیابی کی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ دسمبر ۶۲ء

جلسہ سالانہ کے بعض ضمنی فوائد

سنہ ۱۹۳۹ء کا جلسہ سالانہ جوبلی کا جلسہ تھا۔ راقم الحروف نے ابھی بیعت نہیں کی تھی۔ ایک دوست نے بہاولپور سے لکھا کہ امسال جلسہ پر قادیان آجاؤ تو ملاقات کا بڑا اچھا موقع مل سکتا ہے۔ چنانچہ راقم الحروف اس دعوت پر ہی سنہ ۳۹ء کے جلسہ سالانہ میں شریک ہوا تھا۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ بھی بچھڑے ہوئے دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے ملاقات کا ایک نہایت موزوں موقع بہم پہنچاتا ہے۔ اب دیکھئے راقم الحروف کے دوست نہ تو سیالکوٹ آسکتے تھے اور نہ راقم الحروف بہاولپور جا سکتا تھا۔ ایک لمبا سفر محض ملاقات کے لئے کون طے کرکے جاتا۔ قادیان میں ان کو تو جلسہ پر آنا ہی تھا اور ملازمت کی وجہ سے یہی دن فرصت کے تھے اس طرح ایک تو جلسہ سالانہ میں شمولیت ہوگئی اور دوسرے راقم الحروف کو ملاقات کا موقع مل گیا اور تیسرا فائدہ یہ ہوا کہ راقم الحروف فروری سنہ ۱۹۴۰ء میں بیعت سے بھی مشرف ہوگیا۔

ایک غیر احمدی صحافی جو اکثر اپنے فرائض کے سلسلہ میں ربوہ جلسہ سالانہ پر آتے رہتے ہیں انہوں نے ایک دفعہ راقم الحروف سے کہا جلسہ کا اثر زائل کرنے کے لئے انہیں کافی عرصہ لگے گا جلسہ کا یہ ہے تاثر ایک غیر از جماعت دوست کے نزدیک۔ الغرض جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوست اکثر یہ فائدہ بھی حاصل کرتے ہیں کہ کئی پرانے دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات ہو جاتی ہے جن کو شاید وہ سال بھر مل نہ سکتے۔ تاہم یہ فائدہ اگرچہ بہت بڑا ہے یہ محض ضمنی فائدہ ہے۔ دوستوں اور رشتہ داروں کی ملاقات سے جو حقیقی فائدہ دینی نقطہ نظر سے ہوتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے دینی بھائیوں سے ملتے ہیں ان کے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور دنیا سے الگ ہوکر دوستوں اور رشتہ داروں کو دینی گفتگو کا موقع ملتا ہے۔

اسی طرح جلسہ میں شمولیت کے اور بھی بہت سے ضمنی فوائد ہیں۔ بہت سے ایسے دوست ہیں جنہوں نے بچوں کی تعلیم کی خاطر ربوہ میں رہائش اختیار کر رکھی ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو صدر انجمن اور تحریک جدید کے دفاتر میں کام کرتے ہیں ایسے لوگوں سے بھی دوستوں اور رشتہ داروں کی جلسہ میں ملاقات اور اکٹھے رہنے سہنے کا موقع ملتا ہے۔ اور جو دوست اپنے رشتہ داروں کے ساتھ آکر رہتے ہیں ان کو بہت سی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں خاص کر رشتہ دار خواتین اور بچوں کیلئے جلسہ سالانہ واقعی ایک نعمت ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ پر آنے کا ایک اور ضمنی فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض لوگ کبھی گھروں سے نکلتے ہی نہیں سالہا سال تک ایک ہی جگہ سے وابستہ ہو جاتے ہیں اس طرح ان کی زندگی کا تصور بہت محدود ہوتا ہے۔ انہیں سفر کا بہت کم تجربہ ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کی وجہ سے ایسے لوگوں کو بھی گویا حرکت کا موقع مل جاتا ہے۔ اور ان کا سال بھر کا جمود رفع ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مرکز میں بار بار آنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ جو لوگ بوجہ کاروبار یا دیگر وجوہات اس پر عمل نہیں کر سکتے وہ یہ کمی جلسہ سالانہ کے ایام میں پوری کر سکتے ہیں۔

ایک اور ثواب کا موقع یہ بھی ملتا ہے کہ احباب مرکز سے ضروریات کی چیزیں خرید کرلے جا سکتے ہیں۔ اسکی بھی بڑی ضرورت ہے تاکہ مرکز میں کام کرنیوالے دکانداروں کی حوصلہ افزائی ہو۔ جلسہ کے ایام میں بعض بیرونی لوگ بھی آکر بہت سا مال یہاں فروخت کر لیتے ہیں۔ ہماری دانست میں باہر سے آنے والوں کو چاہیئے کہ وہ مرکز کے رہنے والوں کو ہی زیادہ موقع دیں۔ کیونکہ ربوہ اگرچہ اب ایک اچھا خاصہ قصبہ ہے تاہم یہاں ابھی اتنے لوگ مقیم نہیں ہیں کہ اہل ربوہ کے لئے تجارت وغیرہ میں فروغ حاصل ہو سکے۔ چند ایک دکانداروں کو چھوڑ کر اکثر بچارے کساد بازاری کا شکار رہتے ہیں۔ اسلئے چاہیئے کہ یہاں کے دکانداروں کو جلسہ میں زیادہ سے زیادہ موقع دیا جائے اور باہر سے آنے والے احباب ان کی حوصلہ افزائی کرنے سے بھی ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک اور ضمنی فائدہ جو جلسہ سالانہ کا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ بہت سے دوست اپنے وفات یافتہ عزیزوں اور بزرگوں کی قبروں پر فاتحہ خوانی کرنے کا موقع حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک دوست نے ــــ سے لکھا ہے کہ گو اس کا ارادہ اس بار جلسہ میں آنے کا نہ تھا لیکن والد صاحب کے مزار پر فاتحہ خوانی کے خیال سے ارادہ ہو گیا ہے۔ ایسے معمولی معمولی محرک بھی بعض دفعہ انسان کے لئے بڑی برکات کا موجب بن جاتے ہیں۔

اس طرح کے کئی ضمنی فوائد ہیں جو جلسہ سالانہ پر آنے سے دوستوں کو حاصل ہوتے ہیں جن کی تفصیل کی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم ہمیں اس امر کو نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہ فوائد ضمنی ہیں اور ان کا فائدہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب تقویٰ اور عبادت اول پیش نظر ہو۔ اور یہ فوائد صرف ثانوی حیثیت رکھتے ہوں ہمیں یقین ہے کہ تقدم و تاخر کو دوست اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور وہ اس وعدہ کے مطابق عمل کرتے ہیں کہ

میں دین کو دنیا پر
مقدم رکھوں گا

فقہائے عشق باشد دل بہ دلبر داشتن

فقہائے عشق باشد دل بہ دلبر داشتن ۔۔۔ از جہاں فارغ شدن از خویش دل بر داشتن

خاطرت را پاک کن از التہابِ بولہب ۔۔۔ عاقلے را کے سزد در سینہ انگر داشتن

بالباس التاس بائستے کہ تزئینے بجو ۔۔۔ کسوتِ تقوئے مبارک باد در بر داشتن

بالپشیزے می نیرزد پیش اِستغنائے ما ۔۔۔ ملکِ دارا و اشتن شانِ سکندر داشتن

ہر کہ دامن در گرفت او را خدایش بر گرفت ۔۔۔ می کند محبوبِ حق حُبِّ پیمبر داشتن

بر فشاند مثل گل ہر سو شمیمے جانفزا ۔۔۔ ہر کہ در باغِ جہاں شاید بکف زر داشتن

"لیس للانسان الا ما سعیٰ" را پیش گیر ۔۔۔ حیف باشد سعی را صرفِ مقدر داشتن

عقل و دیں را کار فرما ایں تزیید مر ترا ۔۔۔ کینہ در دل کاشتن در دست خنجر داشتن

"لن تنالوا البر حتی تنفقوا" حق گفتہ است ۔۔۔ واجب است انفاق را قندِ مکرر داشتن

اصل الخلق عیال اللہ" راہے می دہد ۔۔۔ در برادر خوانگی حقِ برادر داشتن

ہر زماں از ماغریباں سہوِ بسر بر می زند ۔۔۔ لازم آمد دل بہ استغفار خوگر داشتن

دست در کارے سپارم دل بہ یارِ باوفا ۔۔۔ من نخواہم تاجِ ننگ و نام بر سر داشتن

دیدہ بکشا فیض یاب از آفتابِ نیمروز ۔۔۔ عالمے تاریک دار چشمِ شپّر داشتن

بایدت لائق دعائے صحتِ فضلِ عمر
می دہد دست ایں غرض اذکار از بر داشتن

برکت علی لائق لدھیانوی امیر جماعت جڑانوالہ

خنزیر۔ سُود اور شراب کی حرمت

چند سوالات اور ان کے جواب

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۴

تیسرے سوال کا جواب

تیسرا سوال حرمت شراب کے بارہ میں ہے۔ اس کے متعلق بھی خود قرآن کریم شراب کے خبیث پہلوؤں کی طرف مندرجہ ذیل آیت میں اشارہ فرماتا ہے:۔

یا ایھا الذین اٰمنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطٰن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون۔ انما یرید الشیطٰن ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر و یصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوٰۃ فھل انتم منتھون۔ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علیٰ رسولنا البلاغ المبین

اے ایمان لانے والو یہ ایک یقینی امر ہے کہ شراب اور جوا اور چڑھاوے کی جگہیں اور لاٹری شیطانی کاموں میں سے ایک ناپاک کام ہیں۔ تم اس سے بچو۔ تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔ شیطان سوائے اس کے اور کچھ نہیں چاہتا کہ تمہارے اندر شراب اور جوئے کے ذریعہ عناد اور بغض پیدا کر دے۔ اور تمہیں ذکر اللہ اور اس کی عبادت سے روک دے۔ پس کیا تم باز رہوگے۔ اور اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرو۔ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ہمیشہ چوکس رہو۔ اور اگر تم باوجود سمجھانے کے پھر جاؤ۔ تو خوب جان لو کہ ہمارے رسول کا فرض تو صرف یہی ہے کہ تم لوگوں تک حق کو واضح طور پر پہنچا دے۔

اس آیت میں بھی شراب اور جوئے کے جن خبیث پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے وہ ان کے مادی اثرات نہیں بلکہ روحانی اثرات ہیں اور اس سے بھی مزید اس امر کی تائید ہوتی ہے۔ کہ مذہب کا تعلق چونکہ اولین طور پر روحانیات اور اخلاقیات سے ہے۔ اس لئے حلت حرمت کی بنیاد بھی مادی نفع و نقصان کی بجائے روحانی اور اخلاقی نفع و نقصان پر رکھی گئی ہے۔ ویسے اس امر میں بھی کوئی شک نہیں کہ عموماً روحانی طور پر بد اثرات کی اشیاء اپنے اندر مادی لحاظ سے بھی سخت مضر پہلو رکھتی ہیں۔

حرمت شراب اور جوا کی پہلی وجہ یہ بیان فرمائی۔ کہ ان سے باہمی بغض و عناد پیدا ہوتا ہے۔ اور سوسائٹی کے اندر باہمی محبت کی کمی واقع ہوتی ہے۔ جس پر اس Social Animal یعنی انسان کی اجتماعی زندگی کی بہبودی کا انحصار ہے۔ خدا تعالےٰ نے انسانی سوسائٹی کی حفاظت کو قرآن کریم میں نہایت ہی اہم درجہ دیا ہے۔ اور فرد کے مفادات اگر سوسائٹی کے مفادات سے ٹکراتے ہوں۔ اول الذکر کو مؤخر الذکر پر قربان کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم اسی اصول کو بیان کرتے ہوئے ایک دوسری آیت میں فرماتا ہے۔

الفتنۃ اشد من القتل

یہاں فتنہ کو قتل سے شدید تر جرم قرار دینے میں بھی ایک حکمت ہے کہ فتنہ قتل کے برعکس انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی طور پر سوسائٹی کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ نیز قتل کا تعلق زیادہ تر جسمانی نقصان سے ہے اور فتنہ کا روحانی اور اخلاقی نقصان سے

حرمت سود کی بحث میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ سود کی حرمت کی ایک اہم وجہ قرآن کریم نے یہ بیان کی تھی کہ اس سے سوسائٹی کے ایک طبقہ میں عداوت اور نفرت کے جذبات بھڑکتے ہیں۔ شراب اور جوا کی حرمت میں بھی اس سے ملتی جلتی وجہ بیان فرمائی۔ یعنی ان کے استعمال سے سوسائٹی میں افراد کے درمیان باہمی نفرت اور کینہ کا بیج بویا جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ شراب کے نتیجہ میں تو انسان بہت نرم دل اور مشفق و مہربان ہو جاتا ہے۔ اور ہر طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا پھرتا ہے۔ تو میں تسلیم کرتا ہوں کہ اس بیان میں سچائی موجود ہے گو پوری سچائی نہیں۔ دراصل شراب کا بنیادی اثر انسان کی قوت ضبط و اختیار پر پڑتا ہے۔ اور وہ اپنی حرکات و سکنات اور خیالات و جذبات پر اختیار کھو بیٹھتا ہے۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ ایسے چند افراد جو دل کے بہت نرم اور نیک خیالات رکھنے والے ہوتے ہیں۔ وہ شراب کے نشہ میں بے اختیار ہو کر اپنے اندرونی جذبات کا بے روک ٹوک بلکہ نہایت بے موقعہ اور نامناسب اظہار شروع کر دیتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ اس صورت میں شراب کی وجہ سے ان کے اندر کوئی زائد خوبی پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ ان کے اندر موجود خوبی کا ایک غیر متوازن اور نامناسب بے اختیار اظہار ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خوبی خوبی کہلانے کی مستحق بھی نہیں رہتی۔ کیونکہ ہر وہ نیکی جو غیر متوازن ہو کر حد اعتدال سے گزر جائے نیکی کی حدود سے برائی کی حدود میں داخل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ شراب کے ذریعہ جو نرم جذبات سطح پر آتے ہیں۔ ان کے نامناسب ہونے کے متعلق کسی لمبی چوڑی دلیل کی ضرورت نہیں ایسے شرابی پر صرف ایک نظر ڈالنا کافی ہے۔ چنانچہ میں نے خود لنڈن کی گلیوں میں ایسے مدہوش محبت کرنے والوں کو دیکھا ہے۔ جو دلیرانہ دل سے بھی پیار کی باتیں کرتے تھے۔ راستہ چلتی عورتوں اور مردوں سے بھی۔ اور یقیناً یہ نظارہ کوئی خوشکن نظارہ نہیں تھا۔ اور کم از کم میری فطرت تو اس اظہار جذبات کو نیکی کا نام دینے سے معذور ہے۔ اور نہ ہی ذرہ بھر بھی اس کا معاشرہ پر کوئی مستقل اثر پڑ سکتا ہے۔ ہاں نقصانات کئی ہیں۔ مثلاً بسا اوقات ایسے نرم دل شرابی اپنی ساری ہفتہ کی کمائی اپنے اہل و عیال پر یا نیک کاموں پر خرچ کرنے کی بجائے اپنے ہم مشربوں کو شراب پلانے میں لٹا دیتے ہیں۔ یا اپنی جیب کھوئی جیب کترے کی نظر کو آتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ اگرچہ شراب بعض افراد کے نیک جذبات کو مبالغہ کے ساتھ منظر عام پر لے آتی ہے۔ مگر یہ صورت شرابیوں کی ایک ادنےٰ تعداد کے ساتھ پیش آتی ہے (۲) یہ کوئی زائد خوبی نہیں بلکہ جذبات پر اختیار اٹھ جانے سے یہ کیفیت طاری ہو جاتی ہے (سوم) یہ کیفیت سوسائٹی کے لئے کوئی خوش منظر پیش نہیں کرتی۔ اور نہ ہی باہمی اخوت اور محبت کو پھیلانے میں کسی طرح ممد ثابت ہوتی ہے بلکہ معاملہ برعکس ہے

اب رہا قرآن کریم کا یہ دعوےٰ کہ شراب نوشی اور جوئے سے سوسائٹی میں باہمی بغض و عناد کا بیج بویا جاتا ہے تو اسکو ہم مشاہدہ کی دنیا میں کئی طرح سے پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ اول تو جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے شراب انسان کو اپنے جذبات خیالات اور خواہشات پر کوئی اختیار اور ضبط نہیں رہنے دیتی چنانچہ نتیجۃً جہاں ایک معمولی فی صدی لوگوں کے نیک اور خیر سگالی کے جذبات بے قابو ہو جاتے ہیں وہاں اکثر شرابیوں کے برے ارادے دلوں کے مخفی بغض اور چھپے ہوئے گند بھی بے محابہ ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ چنانچہ شراب کے نتیجہ میں مختلف جرائم عام ہو جاتے ہیں خصوصاً دنگا فساد اور قتل و غارت کا شراب کے ساتھ گہرا جوڑ ہے۔ چنانچہ جب امریکہ نے شراب کو خلاف قانون قرار دیا تو امریکہ کی تمام ریاستوں میں ارتکاب جرائم میں ایک نمایاں اور حیرت انگیز کمی واقع ہوگئی اور مختلف ریاستوں سے جو اعداد و شمار اکٹھے ہوئے ان کا مطالعہ نہایت دلچسپ ہے اس ضمن میں ۱۹۲۰ء کے لگ بھگ جبکہ ابھی شراب کو بند ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا۔ امریکہ کے محکمہ سراغرسانی کے افسر مسٹر جیمز ایل مونی نے شکاگو جرنل میں یہ خبر شائع کرائی کہ شراب کی بندش کے دس روز کے اندر اندر جرائم پچاس فی صدی کم ہو گئے۔ اس کے علاوہ بہت سی

عدالتوں کی طرف سے یہ رپورٹ امریکی اخباروں میں چھپتی رہی کہ پہلے کی نسبت خاندانی لڑائیوں کے مقدمے بہت کم ہو گئے ہیں۔ صرف ریاست انڈیانہ ہی میں گذشتہ سالوں کی نسبت ممانعت شراب کے بعد سات سو تیس مجرم کم سزایاب ہوئے اور چونتیس جیل خانے خالی ہو گئے۔

اور یہ مشاہدہ تو ہر جگہ ہوتا ہے کہ شراب اور دنگا فساد کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہمارے ملک میں بھی ڈاکوؤں قاتلوں اور روزمرہ فساد کرنے والوں میں اکثریت شرابیوں ہی کی ہوتی ہے۔

دوئم :۔ اس کے علاوہ شراب سوسائٹی میں باہمی بغض وعناد کا بیج اس طریق پر بھی بوتی ہے کہ شہوانی جذبات کو بھڑکاتی ہے اور اس جہت سے بھی باہمی جلن اور حسد کا بیج بوتی ہے جس کا مجموعی اثر یہ ہوتا ہے کہ گھروں سے امن اس حد تک اٹھ جاتا ہے کہ میاں بیوی بھی امن اور محبت کے ساتھ زندگی نہیں گذار سکتے۔ شراب۔ بدکاری کو عام کرتی ہے اور بدکاری رقابت رشک بغض اور حسد کو پیدا کرتی ہے۔ آج یورپ کے اکثر جنسی جرائم اور طلاقیں ایک شراب خود سوسائٹی کے مرہون منت ہیں۔ ایک تو ظاہری مشاہدہ اس امر کی تائید کرتا ہے دوسرے امریکہ کے تجربہ ممانعت شراب کے دوران میں حاصل شدہ اعداد و شمار بھی اس دعویٰ کی صداقت کا ایک ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ چنانچہ بندش شراب کی تھوڑی دیر بعد ہی بوسٹن نے پولیس کے ان دستوں کو فارغ کر دیا جو محض جنسی آوارگیوں اور حملوں کی روک تھام کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔

قرآن کریم نے دوسری بڑی وجہ حرمت شراب کی یہ بیان فرمائی ہے کہ شراب اور جوا تمہیں عبادت اور ذکر اللہ سے روکتے ہیں۔ یہ دعویٰ اتنا واضح اور سچا ہے کہ اس کی سچائی کے کوئی نقلی ثبوت پیش کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن ایسی سوسائٹی جو شراب اور جوئے کی زد میں آئی ہو اس میں ذکر اللہ اور پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے شراب کا سب سے بڑا ضرر یہ ہے کہ یہ انسان کو اپنی پیدائش کے مقصد کے حصول سے باز رکھتی ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک چونکہ مقصد زندگی عبادت کے ذریعہ خدا کا حصول ہے اور اس سے قطعاً انکار ممکن نہیں ہے کہ وہ معاشرہ جس میں شراب جائز ہو انسان کو راگ ورنگ اور رقص و سرود کی طرف لے جا کر اور جنسی عیش و عشرت میں مبتلا کر کے خدا کی طرف سے غافل کر دیتا ہے اور چونکہ انفرادی فوائد کو معاشرہ کے وسیع تر مفاد پر قربان کرنا ضروری ہوتا ہے اس لئے یہ سوال بالکل بے معنی اور کمزور ہے کہ بعض انسان شراب پینے کے باوجود بھی حدِّ اعتدال میں رہتے ہیں۔ قرآن کریم نے غالباً اسی قسم کے انفرادی نوعیت کے اعتراضات کے رد کے طور پر شراب کے بداثرات کو سوسائٹی کی اجتماعی حیثیت کو پیش نظر رکھ کر ظاہر فرمایا ہے اور ایک شرابی سوسائٹی کا نقشہ کھینچا ہے۔ اور چونکہ انفرادی اجازت سے مجموعی طور پر ایسی مکروہ شرابی سوسائٹی کا پیدا ہونا ایک ناگزیر امر ہے اس لئے کلیتہً شراب کی مناہی فرما دی۔

میں نے مضمون کی طوالت کے خوف سے شراب کے مسلمہ مادی نقصانات کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی تفصیل کے لئے دیکھئے مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "مسیحی ممالک اور ترکِ شراب" مطبوعہ ریویو آف ریلیجنز ماہ فروری سنہ ۱۹۲۱ء۔ جہاں تک شراب کے بعض مادی فوائد کا تعلق ہے اُن سے قرآن کریم بھی انکار نہیں کرتا۔ لیکن "اثمھما اکبر من نفعھما" کہہ کر اس امر کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ اِن چند فوائد کے مقابل پر نقصانات وسیع تر ہیں اور ضرر کی بجائے لفظ اثم کا استعمال نہایت معنی خیز ہے جس سے مقصود یہ ہے کہ بعض مادی فوائد کے مقابل پر ان کے روحانی نقصانات بہت زیادہ ہیں کیونکہ اثم کا اطلاق زیادہ تر روحانی اور اخلاقی نوعیت کے بداثرات پر ہوتا ہے۔

داخلہ ارتھ موونگ سکول جام شورو سندھ

(EARTHMOVING SCHOOL AT JAMSHORO)

۱۔ درخواستیں بنام۔ پرنسپل ارتھ موونگ سکول جام شورو سندھ

۲۔ منتخب شدہ امیدوار کو دوران تعلیم وظیفہ ۵۰/- روپے ماہوار ملے گا۔

۳۔ عرصہ ٹریننگ۔ ایک سال

۴۔ آئندہ کورس جنوری سنہ ۶۳ء میں شروع ہوگا۔

۵۔ تعلیم۔ میٹرک پاس طلباء لئے جائیں گے۔

۶۔ بلاقیمت مجوزہ درخواست فارم پرنسپل ارتھ موونگ سکول جامشورو سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ (ناظر تعلیم)

دار الافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دار الافتاء

سوال

ایک شخص امانت کو کاروبار میں لگاتا ہے اور اخراجات نکالنے کے بعد کچھ روپیہ اصل امانت کے حساب میں بھی ڈال دیتا ہے۔ سیونگ بنک کا بھی یہی طریق ہے کیا یہ صورت ناجائز اور سود کی ہے۔

جواب

اصل سوال یہ ہے کہ امانت میں جو روپیہ رکھا گیا ہے وہ اگر امانت دار سے اس کے تصرف کی وجہ سے ضائع ہو جائے تو واجب الوصول رہتا ہے یا نہیں۔ اسلامی اصول یہ ہے کہ وہ واجب الوصول پھر بھی رہتا ہے۔ اور حکم یہ ہے کہ جو روپیہ ہر حال میں دوسرے سے واجب الوصول ہو وہ قرض ہوتا ہے اور قرض سے منافع حاصل کرنا درست نہیں اور اسی احتیاط کی بنا پر سیونگ بنک کے منافع کو ذاتی استعمال کے لئے ناجائز قرار دیا گیا ہے ہاں اگر صورت یہ ہو کہ رقم کا مالک اس بات کے لئے تیار ہے کہ اگر رقم امانت دار کی کسی کوتاہی کے بغیر کسی اور وجہ سے ضائع ہو گئی تو وہ وصولی کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ اور اگر منافع کچھ نہ ہو تو وہ زائد رقم نفع کے طور پر بھی نہیں لے گا۔ تو اس صورت میں ان شرطوں کے ساتھ پیش کردہ منافع لینا جائز ہے۔ گویا پہلے سے مشروط منافع منع ہے۔

سوال

ماہواری کے ایام شرعاً کتنے ہیں اور عورت کتنے دن نماز چھوڑے؟

جواب

عورت خاص ایام میں نماز نہیں پڑھ سکتی۔ اس لئے ان دنوں کی نمازیں معاف ہیں۔ یہ دن عادۃً کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ دس ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہر عورت اپنی عادت کے مطابق اتنے دن نماز ترک کر دے۔ اگر دس دن کے بعد بھی خون بند نہ ہو تو پھر یہ استحاضہ کی بیماری متصور ہو گی۔ اس لئے دس دن کے بعد عورت نہا کر نماز شروع کر دے اور ہر نماز کے لئے الگ وضوء کرے۔

سوال

الفضل میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ یتیم پوتوں اور نواسوں کو ان کے دادا کے ترکہ سے بطور وارث اصولاً کوئی حصہ نہیں ملتا حالانکہ یہ قرآن کریم کے خلاف ہے۔ میں صحابی ہوں اور مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد سننے کا موقع ملا۔ یہ ان ارشادات کے بھی خلاف ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جو ارشادات الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان کے بھی خلاف ہے۔ (الفضل ۴ ستمبر سنہ ۶۰ء) اور آپ کے جو مضمون نوائے وقت ۸ دسمبر سنہ ۵۸ء وغیرہ میں شائع ہوئے ہیں موجودہ فتویٰ ان کے بھی خلاف ہے لہذا تضاد بیانی کو دور کیا جائے۔

جواب

قرآن کریم میں اس تعلق میں جو آیات ہیں ان سے دونوں نقطۂ ہائے فکر کے حق میں استدلال کیا گیا ہے۔ باقی جہاں تک میرے مضمون کا تعلق ہے وہ محض ایک تحقیقی مضمون ہے جماعتی فتویٰ نہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں جو ارشاد فرمایا ہے اس کا متعلقہ ضروری اقتباس یہ ہے۔

"تمدن کے اختلاف کے ساتھ بعض مسائل کو خاص طور پر اہمیت حاصل ہو جاتی ہے۔ انہی مسائل میں سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کرتے ہیں اور متواتر میرے سامنے پیش ہوتا رہا ہے۔ مگر مجھے اس کے متعلق پوری تحقیق کا موقع نہیں ملا۔ کیونکہ وہ ایک ایسا سوال ہے جو لمبی کرید اور دیکھ بھال کا متقاضی ہے اور چاہے اس کرید اور دیکھ بھال کا نتیجہ وہی نکلے جو اب ہے لیکن بہرحال جواب دیتے وقت نفس پر کوئی بوجھ محسوس نہیں ہوگا۔ اب جواب دیا تو جاتا ہے۔ مگر ساتھ ہی طبیعت میں ایک خلش سی محسوس ہوتی ہے۔ اور اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اس بارہ میں ابھی ہم نے ذاتی طور پر تحقیقات نہیں کی یہی وجہ ہے کہ اب تک اگر یہ سوال میرے سامنے آتا ہے تو میں یہی جواب دیا کرتا ہوں کہ فقہاء نے یہ مسئلہ اس رنگ میں بیان کیا ہے مگر اپنے طور پر میں نے اس کی تحقیق نہیں کی۔ . . . . یہ مسئلہ جو طبیعت میں ایک خلش سی پیدا کر دیتا ہے ورثہ سے تعلق رکھنے والا ایک مسئلہ ہے۔ (باقی)

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں احمدیہ دکان زیورات سے حاصل فرمائیں

اولین فرصت میں خریدنے کے قابل کتب

تاریخ احمدیت:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خاص ارشاد کے مطابق تاریخ احمدیت کا کام ہو رہا ہے چنانچہ اس کتاب کے پہلے دو حصے قبل ازیں شائع ہو چکے ہیں جنہیں جماعت کے علمی حلقوں بلکہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی بہت پسند کیا ہے اب حصہ سوم بھی اپنی سابقہ روایات کے مطابق طبع ہو گیا ہے جس میں ۱۸۹۸ سے خلافت اولیٰ کے قیام تک کے حالات آگئے ہیں کتابت و طباعت عمدہ ہے چالیس قیمتی تصاویر اور تحریرات سے کتاب مزین ہے ضخامت ۲۰×۲۶/۸ سائز کے مواچھ سو صفحات۔ قیمت حصہ اول مجلد چار روپے حصہ دوم مجلد ساڑھے پانچ روپے قیمت حصہ سوم مجلد آٹھ روپے۔ پورا سیٹ پندرہ روپے ہیں۔

بخاری شریف:- بخاری شریف مع ترجمہ اور شرح۔ پہلے دو جزو قادیان میں طبع ہوئے تھے قیام پاکستان کے بعد سوم، چہارم اور پنجم جز قبل ازیں ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں اب ششم جز بھی ترجمہ اور شرح کے ساتھ طبع ہو گیا ہے قیمت جز سوم تا پنجم فی جز مجلد ساڑھے تین روپے قیمت جز ششم مجلد ساڑھے چار روپے

المبشرات:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پورے ہونے والے الہامات و کشوف کا مجموعہ ازدیاد ایمان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی یہ کتاب تحفہ دینے کے قابل ہے۔ قیمت مجلد پانچ روپے

ھدایۃ المقتصد:- نکاح اور طلاق وغیرہ کے وہ مسائل جن کا جاننا ہر مرد اور عورت کے لئے ضروری ہے شائع کئے گئے ہیں اور جو فقہ کی مشہور کتاب ہدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ اردو میں مع حسیتی فوٹوؤں کے کیا گیا ہے قیمت مجلد پانچ روپے

مسند احمدؒ:- مسند احمد کی احادیث کو مختلف الواب کے ماتحت جمع کیا گیا ہے ابھی تک صرف پہلی جلد شائع ہوئی ہے کتاب کی طباعت نہایت عمدہ عربی ٹائپ میں کاغذ بہت اچھا قیمت مجلد چھ روپے۔

ملنے کا پتہ:- **ادارۃ المصنفین ربوہ**

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہماری خاص پیشکش

مرقاۃ الیقین فی حیاتِ نور الدین رضؓ

یعنی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت جو حضور نے خود لکھوائی بمسرت احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی مقدس سیرت کے ایمان افروز واقعات کے مطالعہ فرمانے کے لئے جلد از جلد حاصل فرمالیں۔ عمدہ کاغذ اعلیٰ طباعت خوبصورت جلد۔ ہدیہ فی نسخہ چار روپے۔

الناشر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ (پاکستان)

ایک احمدی کا عظیم الشان کارنامہ

یہ کہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ پوچھے کہ تو نے میری کتاب کا علم حاصل کیا تو وہ کہے **لبیک یا مولائی**۔ اس نعمت کو حاصل کرنے کی آسان صورت یہ ہے کہ آپ کلید ترجمہ قرآن مجید نامی سیٹ جلسہ پر پہلی فرصت میں حاصل کریں سیٹ کی چھ کتابیں نصف قیمت پر ملیں گی۔

حکیم عبداللطیف شہید۔ خورشید دواخانہ گول بازار۔ ربوہ

صداقت احمدیت کے متعلق تمام جہان کو چیلنج بزبان انگریزی و اردو مفت

کارڈ آنے پر

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد۔ دکن

پاکستان میں بیمہ کرانے والے تقریباً ہر تین آدمیوں میں سے **ایک** کے پاس

کم سے کم ۱۰۰۰ روپیہ کی پالیسی بھی حاصل کی جا سکتی ہے ڈاکٹری معائنہ کے بغیر ۵۰۰۰ روپے تک کی پالیسی بھی مل سکتی ہے کلیم فوراً ادا کئے جاتے ہیں

پوسٹل لائف کا بیمہ ہے

اس لئے کہ پوسٹل لائف کم آمدنی والے لوگوں کی محافظ ہے۔ اس کے پریمیم کی شرحیں بہت کم ہیں اور ماہانہ ادا کئے جانے والے پریمیم پر آپ کو کوئی زائد رقم نہیں دینی پڑتی۔ البتہ سہ ماہی ششماہی اور سالانہ ادائیوں پر چھوٹ بھی ملتی ہے

عوام کے فائدے اور بہتری کے لئے

پوسٹل لائف انشورنس

بیمہ میں سب سے بڑا نام!

PRESTIGE

راولپنڈی کے احباب کپڑے کی خرید کیلئے داؤد کلاتھ سٹور موتی بازار راولپنڈی میں تشریف لائیں

کتاب ربوہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

احباب جماعت کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ کتاب "ربوہ" نئی ترتیب اور ضروری اضافوں کے ساتھ تھوڑی تعداد میں دوبارہ شائع ہو گئی ہے جس کا حجم ۲۵۶ صفحے (مع تصاویر) اور قیمت ساڑھے چار روپے مجلد (جو خرچ کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے) جو دوست یہ کتاب لینا چاہیں وہ اپنی کاپی ابھی سے ریزرو کرا لیں جلسہ سالانہ پر گول بازار کے کتب فروشوں سے مل سکے گی

خاکسار:- خادم حسین کپتان فیکٹری ایریا ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

○ ناشتہ اور کھانے کا انتظام ○

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ناشتہ چائے اور کھانے وغیرہ کیلئے ربوہ ہوٹل گول بازار ربوہ میں تشریف لایئے احباب کے لئے عمدہ چائے مٹھائی اور

مختلف قسم کے لذیذ کھانوں کا انتظام ہو گا۔

احباب تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں۔

ملک عبدالرب پروپرائٹر ربوہ ہوٹل گول بازار۔ ربوہ نزد مجید آئرن سٹورز

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

طب یونانی کی مایہ ناز دوا دنیا کا لاثانی مرکب کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو کتنی دیرینہ جملہ شکایات ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن پیشاب کی کثرت کمزوری مثانہ چہرہ کی زردی اور عام جسم کی کمزوری کا لفضلہ تعالیٰ یقینی زود اثر اور مستقل علاج،

قیمت فی شیشی چار روپے

ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

٭ نور کا جل ○ ایک چیلنج

محترم عبدالحی صاحب میسرز ایران ٹریڈ سنٹر کراچی ۲ فرماتے ہیں:-

"میری بچی کی آنکھیں کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہوئیں نور کا جل استعمال کیا تو آنکھیں بالکل ٹھیک ہو گئیں۔"

میں اپنے تجربہ کی بنا پر چیلنج کر سکتا ہوں کہ آنکھوں کی امراض کے لئے نور کا جل سے بہتر کوئی چیز نہیں۔"

تیار کردہ **خورشید یونانی دواخانہ گولبازار۔ ربوہ**

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

فون نمبر ۲۶۲۳ — ۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فرحت علی جیولرز

جلسہ سالانہ سے پہلے اور جلسہ کے بعد

○ آرام دہ سفر کے لئے ○

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسیں ہی موزوں ہیں

٭ گوجرانوالہ تا سرگودہا سپیشل ٹائم بھی چلائے جائیں گے

٭ جہلم۔ سیالکوٹ، گجرات، اور وزیر آباد کے دوست اگر سالم بس لینا چاہیں تو تین یوم پہلے ہمارے مینجر خواجہ عبدالکریم صاحب خالد کو گوجرانوالہ بس سٹینڈ پر ملیں یا اطلاع دیں

٭ جلسہ کے دوران میں واپسی کیلئے ہمارے ربوہ کے سب آفس میں اطلاع دیں۔

جنرل مینجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

جلسہ سالانہ پر

ربوہ تشریف لانے والے دوست اس نقشہ میں دیئے ہوئے شہروں سے طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی بسوں میں سفر کر سکتے ہیں
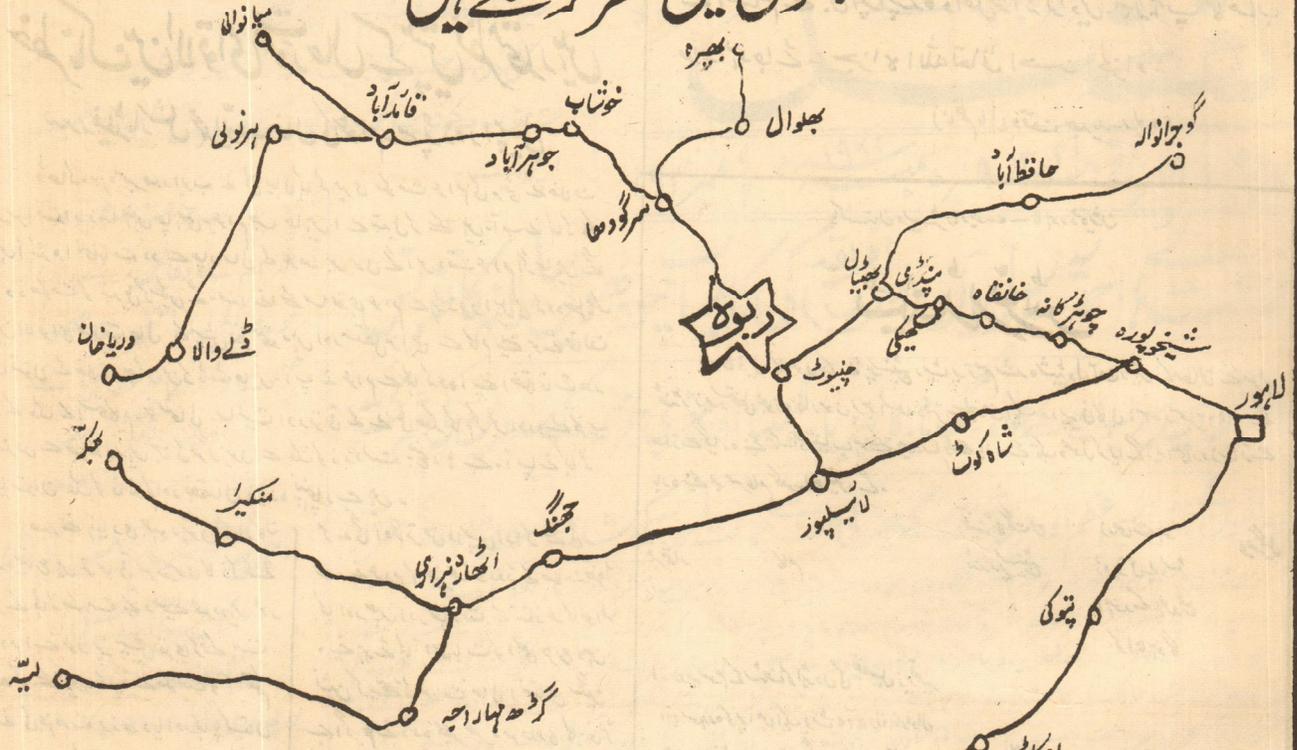
ایک دن پہلے اطلاع دینے پر سپیشل لاری کا بھی بندوبست کیا جا سکتا ہے

ہمیشہ اپنی بسوں میں سفر کریں

(جنرل منیجر)

قادیان کا مشہور اور بہترین تحفہ

(رجسٹرڈ)

سرمہ نور

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمایا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

الحاج حکیم محمود علی خان ماہر

اور

الحاج حکیم عبدالحی صاحب انصاری

معالج شاہ سعود

فرماتے ہیں:-

"ہم نے اس دواخانہ کو دیکھا مفردات اور مرکبات بہت ہی عمدہ ہیں"

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مفید

خالص

زود اثر

اور مجرب دوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے شاگرد

حکیم نظام جان صاحب

ہی آپ کی خدمت

میں پیش کرتے ہیں

پتہ:- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

درخواست دعا:- میرے والد پیر حبیب احمد قادیانی ابن حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ عنہ عرصہ تین سال سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ اس وقت جہلم ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین۔ (پیر شریف احمد جہلم)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوست حتی الوسع یہ کوشش کریں کہ مرد اپنی اپنی جماعت کی اقامت گاہ میں اور خواتین۔ خواتین کی اقامت گاہ میں ٹھہریں۔ اس سے آپس میں تعارف اور واقفیت بڑھے گی۔ جو جلسہ کی اغراض میں سے ایک بڑی غرض ہے علیحدہ مکانوں میں ٹھہرنے سے یہ غرض حاصل نہیں ہو سکتی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

خطرناک بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر متحد رہیں

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی عوام سے پُرزور اپیل

ڈھاکہ ۲۰ دسمبر صدر ایوب نے کل بیان کیا کہ میری حکومت عوام کی مرضی کے خلاف برسر اقتدار رہنا نہیں چاہتی۔ عوام جب چاہیں اسے تبدیل کر سکتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ملک میں آئندہ انتخابات دو سے چار سال کے عرصہ میں ہوں گے اس وقت عوام اگر چاہیں گے تو وہ حکومت کو تبدیل کر سکیں گے۔ صدر نے اسکے ساتھ ہی عوام سے پُرزور اپیل کی کہ وہ خطرناک بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر متحد رہیں اور مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے مخالف طاقتوں کے خلاف چٹان بن کر ڈٹ جائیں۔ آپ نے عوام سے کہا کہ وہ اپنے اختلافات دور کر کے ملک کے استحکام۔ خوشحالی۔ سالمیت اور ترقی کے لئے مل جلکر کام کریں اور ایسے تخریب پسندوں سے خبردار رہیں جن کی سرگرمیوں سے ملک کو زبردست نقصان پہنچ رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ سیاستدان ملک کو فائدہ کم اور نقصان زیادہ پہنچا رہے ہیں۔

صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کے اجتماع میں ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے وسیلے محدود ہیں اور عوام اپنے طور پر پیش قدمی کر کے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ آپ نے حکومت کو مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا پاکستان کے دوست ممالک صرف اسی وقت اس کو امداد دیں گے۔ جب انہیں اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ پاکستان میں ایک مضبوط حکومت قائم ہے۔ جو امداد کو ٹھیک طور پر استعمال کرے گی اور قرض واپس ادا کر سکے گی۔

صدر نے عوام کو غیر محتاط رویہ کے خلاف خبردار کیا اور چین اور بھارت کے تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ صورت حال انتہائی سنگین ہے اگر ہم نے ذرہ بھر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور اپنے طے شدہ راستے سے ہٹے۔ تو پاکستان کے قیام کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔

پنڈت نہرو کے پاکستان کا دورہ کرنے سے بھارت کے وقار پر کوئی حرف نہیں آئے گا بلکہ اس کے نتیجہ میں پاکستان میں بھارت کا وقار بڑھے گا اور پاکستانی بھارت کا احترام کرینگے

"پنڈت نہرو پاکستان کا دورہ کریں"

(راجگوپال اچاری)

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ سوتنتر پارٹی کے لیڈر مسٹر راجگوپال اچاری نے وزیر اعظم پنڈت نہرو کو فوراً پاکستان کا دورہ کرنے کا مشورہ دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مفاہمت کی قیمت ادا کرنے کے لئے بھارت کو تیار ہو جانا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے پنڈت نہرو کو امریکہ اور برطانیہ کا دورہ کر کے ان دونوں ملکوں کے ساتھ دفاعی معاہدے کرنے کا بھی مشورہ دیا ہے۔ راجہ جی نے کہا کہ بھارت برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ دفاعی معاہدے کئے بغیر چین کو اپنے علاقے سے باہر نہیں نکال سکتا۔

مسٹر راجگوپال اچاری مدراس میں سوتنتر پارٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے پاکستان کے ساتھ مفاہمت کرنے پر زور دیا اور کہا کہ

ربوہ میں ایک کوٹھی قابل فروخت

محلہ دارالیمن ربوہ میں ایک کوٹھی ایک کنال زمین میں پختہ سیمنٹڈ قابل فروخت ہے، مکانیت پانچ کمرے دو برآمدے ایک گیلری ایک کچن دو غسلخانے ایک بیت الخلاء ملحقہ۔ بجلی کی مکمل فٹنگ۔ لکڑی اعلیٰ اقسام دیار کی۔ پختہ سڑک اور مسجد کے بالکل قریب۔ پانی میٹھا ہے چاردیواری پختہ ہے جو صاحب خریدنا چاہتے ہوں حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں فوری ضرورت کے ماتحت فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ جو قیمت طے ہو نقد ادا ہوگی۔

(ع۔ ف معرفت محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ)

وقفِ جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر ۶۲ء کو ختم ہو رہا ہے

جملہ احباب کرام کو یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وقفِ جدید کا سال پنجم ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ جن دوستوں کے وعدے اب تک قابلِ ادا ہیں وہ جلسہ تک ادا کر دیں اور پوری کوشش کر کے مالی سال کے اختتام سے قبل اپنا چندہ داخل خزانہ کرا دیں۔ تا کہ آپ کا حساب صاف ہو جائے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ــ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ پر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کے مطابق سربمہر ٹنڈر زیر دستخطی مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بعوض ایک روپیہ فی کاپی ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سرعام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل
۱	درجہ سوم کے سٹاف کوارٹروں کی بہ تفصیل ذیل تعمیر (i) سوہدرہ کوپرا میں ایک یونٹ ۲۷ قسم (ii) نارووال میں دو یونٹ ۲۷ قسم (iii) گجرات میں دو یونٹ ۲۷ قسم (iv) اور وزیرآباد میں دو یونٹ (ایک یونٹ ۲۷ قسم اور ایک یونٹ ۲۸-۵) پروگرام برائے سال ۱۹۶۲-۶۳ء)	۳۶۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	چار ماہ
۲	شاہدرہ لالہ موسیٰ سیکشن میں شکستہ کوارٹروں کی تبدیلی کے سلسلہ میں بہ تفصیل ذیل ۱۴ یونٹ gang huts کی تعمیر (پروگرام سال ۱۹۶۲-۶۳ء) (i) پی ڈبلیو آئی گوجرانوالہ ــ ۷ یونٹ گینگ نمبر ۱ و ۲ (ii) پی ڈبلیو آئی وزیرآباد ــ ۷ یونٹ گینگ نمبر ۲۲ و ۲۳	۲۲۰۰۰/-	۵۰۰/-	چار ماہ
۳	مندرجہ ذیل اسٹیشنوں پر درجہ چہارم کے ۲۶ قسم ٹائپ سٹاف کوارٹروں کی تعمیر (پروگرام سال ۱۹۶۲-۶۳ء) گجرات ۲ یونٹ۔ ہری پور ہزارہ ۲ یونٹ۔ وزیرآباد ۲ یونٹ مریدکے ۲ یونٹ۔ کالا شاہ کاکو ۲ یونٹ۔ وزیرآباد سیالکوٹ سیکشن میں میل نمبر ۴-۳۰/۲۷ پر L-xing No 41	۲۲۰۰۰/-	۵۰۰/-	چار ماہ

جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام کاغذات نامزدگی ہمراہ لا کر ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔ کاغذات ان کے تجربہ اور مالی حیثیت کے سرٹیفکیٹ ہوں۔

مفصل شرائط و کوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہے۔ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ لیبر و میٹریل کے ہمراہ دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پیشتر کام کے موقع کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور)